وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ

اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،

ق

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ (١)

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی۔

بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءهُمْ مُنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ (٢)

بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈر سنانے والا، ان ہی میں کا (سے)، تو کہنے لگے منکر، یہ تعجب کی چیز ہے۔

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ (٣)

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ پھر آنا بہت دور ہے (بعید ہے عقل سے)۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِندَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ (٤)

ہم کو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان (کے جسم میں) میں سے۔ اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں سب یاد ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ (٥)

کوئی (ہرگز) نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب اُن تک پہنچا سو وہ پڑ رہے ہیں الجھی بات میں۔

أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاء

کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اُوپر؟

فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ (٦)

کیسا ہم نے اس کو بنایا؟ اور رونق دی، اور اس میں نہیں کوئی سوراخ۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (٧)

اور زمین کو پھیلایا، اور ڈالے اس میں بوجھ (لنگر)، اور اگائی اس میں ہر قسم قسم کی رونق کی چیز۔

تَبْصِرَةً وَذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ (٨)

سوجھانے (سمجھانے) کو اور یاد دلانے کو، اس بندے کو جو رجوع رکھے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ (٩)

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا، پھر اگائے اس سے باغ، اور اناج کٹنے کھیت کا،

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ (١٠)

اور کھجوریں لمبی، ان کا گابھا (خوشے) ہے تہ برتہ۔

رِزْقًا لِّلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ (١١)

روزی دینے کو بندوں کے، اور جلایا (زندہ کیا) اس سے ایک مردہ دیس۔ یوں ہی ہے نکل کھڑے ہونا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ (١٢)

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم، اور کنویں والے اور ثمود،

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ (١٣)

اور عاد۔ اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ

اور بن کے رہنے (ایکہ) والے اور تبع کی قوم۔

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ (١٤)

سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈرکا (دھمکی)۔

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ (١٥)

کیا اب ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر؟ کوئی (ہرگز) نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے بننے میں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ

اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (١٦)

اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی رگ سے زیادہ۔

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ (١٧)

جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا

مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (١٨)

نہیں بولتا ایک بات جو نہیں اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار۔

وَجَاءتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ (١٩)

اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق (حقیقت کھولنے کے لیے)۔ یہ وہ ہے جس سے تو ٹل (بھاگ) رہا تھا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ (٢٠)

اور پھونکا گیا نرسنگا۔ یہ ہے دن ڈر کے (خوف) کا،

وَجَاءتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ (٢١)

اور آیا ہرایک جی، اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا۔

لَقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (٢٢)

تو بے خبر رہا اس دن سے، اب کھول دی ہم نے تجھ پر تیری اندھیری (پردہ)، اب تیری نگاہ آج تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ (٢٣) أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (٢٤)

اور بولا اس کے ساتھ والا، یہ ہے جو میرے پاس تھا حاضر۔ ڈالو تم دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو،

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ (٢٥)

نیکی سے اٹکانے والا، حد سے بڑھنے والا، شبے نکالتا۔

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ (٢٦)

جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی پوجنا (معبود)، تو ڈالو اس کو سخت مار (عذاب) میں۔

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (٢٧)

بولا اس کا ساتھی، اے رب ہمارے! میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دور۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ (٢٨)

فرمایا جھگڑا نہ کرو میرے پاس، اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو ڈر کا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (٢٩)

بدلتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ (٣٠)

جس دن ہم کہیں دوزخ کو، تو بھر چکی، اور وہ بولے گی کچھ اور بھی ہے۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ (٣١)

اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے واسطے، دور نہیں۔

هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ (٣٢)

یہ ہے جس کا وعدہ تمکو، ہر ایک رجوع رہتے یاد رکھنے والے کو۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ وَجَاء بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ (٣٣)

جو ڈرا رحمٰن سے بن دیکھے، اور لایا دل جس میں رجوع ہے۔

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ (٣٤)

چلے جاؤ اس میں سلامت۔ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔

لَهُم مَّا يَشَاؤُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ (٣٥)

ان کو ہے وہاں جو چاہیں اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا

اور کتنی کھپا (ہلاک) کر چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)، ان کی قوت زبردست تھی ان سے،

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ (٣٦)

پھر لگے کرید کرنے شہروں میں۔ کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا؟

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ (٣٧)

اس میں سوچنے کی جگہ ہے اس کو جس کے اندر دل ہے، یا لگادے کان دل لگا کر۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ (٣٨)

اور ہم نے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں۔ اور ہم کو نہ آئی کچھ ماندگی۔

فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ (٣٩)

سوتو سہتا رہ جو کہتے ہیں، اور پاکی (تسبیح کر) بول خوبیاں اپنے رب کی، پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (٤٠)

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی (تسبیح کر)، اور پیچھے سجدے کے۔

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ (٤١)

اور کان رکھ (سن) جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے،

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ (٤٢)

جس دن سنیں گے چنگھاڑ تحقیق (بالکل ٹھیک ٹھیک)۔ وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ (٤٣)

ہم ہیں جلاتے (زندہ کرتے) اور مارتے اور ہم تک ہے پہنچنا۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ (٤٤)

جس دن زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ دوڑتے۔ یہ اکھٹے کرنا ہم کو آسان ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں، اور نہیں تو ان پر زور کرنے والا۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ (٤٥)

سو تو سمجھا قرآن سے اس کو جو ڈرے میرے ڈرکے (دھمکی) سے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com